لقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلہ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم | سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

BADR
بدر
QADIAN

اگر تو تشنہ لبی از فراق یارِ ازل | Reg. No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعۂ وصلش ز جام
ضمیمہ عام قیمت سالانہ پیشگی للعہ
جلد ۱۴ | ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۱ اگست ۱۹۱۳ء مطابق ۷ بہادوں ۱۹۷۰ بروز جمعرات | نمبر ۶
ضعیف و مردہ دلی گر بقا دیاں در آ | جائنٹ اڈیٹر میاں معراج الدین عمر | کہ ہست محیی موتی کلام نور الدین

دس شرائط بیعت

اول۔ یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا ٭

دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا ٭

چھارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ٭

پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا

ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کر لیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ٭

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ٭

ہشتم یہ کہ دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ٭

نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا ٭

دہم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاقت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ٭

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندریں دیں آمدہ از مادریم
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
آں رسولے کش محمد ہست نام
مہر او باشیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد
آں ہمہ از حضرت اعزت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست
معجزات انبیاء سابقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست

مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
ہم بریں از دار دنیا بگذریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
جان شود با جاں بدر خواہد شدن
ہر نبوت را برو شد اختتام
زو شدہ سیراب سیراب کہ ہست
آں نہ از خود از ہماں جائے بود
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
منکر آں مستحق لعنت است
منکر آں مورد لعن خدا است
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین
ہر کہ انکار کند از اشقیا است

یک قدم دوری ازاں عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا ٭

اخبار قادیان وبرادران احمدیہ

مُرشدنا و مہدینا حضرت خلیفۃ المسیح الحمدللہ خیریت سے ہیں۔ روزانہ درس قرآن شریف ایک پارہ ہوتا ہے نصف صبح۔ نصف شام۔ ہردو وقت حضور مسجد اقصیٰ کو تشریف لیجاتے ہیں۔ صبح تمام اندر کا حصہ مسجد اور شام کو تمام صحن درس خوانوں سے پُر ہوتا ہے۔ بعض کا خیال تھا کہ درس کی رونق طلبائے مدرسہ کے رخصتوں پر جانے کے سبب کم ہوگی۔ مگر یہاں تو پہلے سے کچھ زیادہ ہے۔ کیونکہ طلباء میں تو بہت سے بچے ہی ہوتے تھے جو صرف حاضری کا ثواب پاتے تھے۔ اب سب سننے پڑھنے اور سمجھنے اور عمل کرنے کے شائق ہیں ہیئے درس خوانوں کی ایک فہرست اس اخبار میں شائع کی ہے۔ اس ہفتہ میں منشی غلام حیدر صاحب گجرانوالہ سے۔ حکیم رحمت اللہ صاحب۔ میاں عطاء اللہ صاحب مولوی احمد الدین و مولوی ابراہیم صاحبان سرگودہا سے میاں گوہر دین صاحب و نور محمد صاحب منی پور سے۔ بابو محمد اسمٰعیل صاحب ودیگر احباب تشریف لائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہل بیت بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت مولوی محمد علی صاحب کوہ مری پر اپنے شاندار کام میں مصروف ہیں ؛

حضرت خواجہ صاحب کے تازہ خط سے معلوم ہوا۔ کہ مسجد ووکنگ میں وہ اب ڈیرے لگانیوالے ہیں۔ خواجہ صاحب کا تبلیغی کام برابر ترقی پر ہے۔ یورپ میں وہ اسلام کے ہیڈ مشنری ہیں۔ کچھ اور اصحاب بھی اُن کی امداد کے واسطے وہاں پہنچ گئے ہیں۔ شیخ فضل حق صاحب بی۔ اے پسر شیخ مظفر الدین صاحب بھی اس سلسلہ تبلیغ میں خواجہ صاحب کی رفاقت کا حق ادا کرنے کے لئے جانے کو طیار ہوئے ہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ ابتدائے ستمبر میں جہاز پر سوار ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کی مُراد کو بر لاوے۔ خواجہ صاحب کا کام بہت اہم ہے۔ اور وہ ایک فوج چاہتا ہے۔ جو انکی مدد کرے توحید کا ڈنکا وہ یورپ میں بجانا چاہتے ہیں۔ غیر احمدیوں کو بھی چاہیئے۔ کہ تعصّب کو چھوڑ کر وہ خواجہ صاحب کی مالی امداد کریں۔ خواجہ صاحب وہاں متنازعہ فیہ مسائل پر بحث نہیں کر رہے بلکہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ تثلیث کو توڑ رہے ہیں۔ اگر انھوں نے ترکوں کے مغلوب اور غالب ہونے کی پیشگوئی شائع کی ہے تو مغلوب تو ترک ہی چکے تھے۔ اور ان کے غالب ہونے پر کون مسلمان ہے جو خوش نہ ہوتا۔ خواہ یہ کلمہ کسی کے منہ سے نکلا ہو۔ بہرحال وہ لوگ جو اہل اسلام کہلاتے ہیں۔ انکا فرض ہے کہ مالی امداد سے خواجہ صاحب کو مالا مال کریں تاکہ اسلام کا بول بالا ہو اور کفر ٹوٹے

برادران شیخ عبدالرحمٰن اور ولی اللہ صاحبان کا خط عدن سے آیا ہے۔ بسبب طغیانی سمندر عدن تک اُنہیں بہت تکلیف رہی۔ اللہ تعالےٰ خیریت سے پہنچاوے اور اپنے مقصد میں کامیاب کرے ؛

حج نیابت مولوی فاضل حاجی سید عبدالمحی صاحب عرب نے جو پچھلے سال حضرت صاحبزادہ بشیرالدین محمود احمد صاحب و حضرت میر ناصر نواب صاحب کے ساتھ حج کر آئے ہیں۔ اس سال پھر حج کا ارادہ بذریعہ اخبار کے ظاہر کیا تھا اور مخدومی اخویم حافظ عبدالمجید صاحب نے اپنی بی بی مرحومہ کی طرف سے انکو خرچ آمد و رفت مکہ معظمہ بھیجا ہے۔ بعد عید رمضان عرب صاحب حج کو تشریف لے جاوینگے۔ لیکن ان کے ساتھ دو عرب ہیں جو ایک مدت سے قادیان میں رہتے ہیں اور پہلے حج کر چکے ہوئے ہیں وہ بھی عرب عبدالمحی صاحب کے ساتھ حج پر جانا چاہتے ہیں۔ اگر انھیں کوئی شخص معذور اپنی طرف سے یا کسی وفات یافتہ کی طرف سے خرچ دے کر بھیجنا چاہئے اور چونکہ ہر دو صاحبان ملک عرب کے رہنے والے ہیں انکو صرف ایک طرف کا خرچ درکار ہے۔ ہر دو صاحبان ہمارے فاضل دوست کی رفاقت میں جائیں گے۔ اسواسطے معاملہ قابل اعتبار ہے جو صاحب اس سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہوں۔ بواپسی ڈاک اطلاع دیں۔ کیونکہ تھوڑے دن سفر حجاج میں باقی رہ گئے ہیں ؛

انصار بدر مساکین اور علمائے مساجد وکتب خانوں کے نام احباب اخبار جاری کرائیں بڑے ثواب کا کام ہے اس فنڈ میں مدد کرنے والے دوسرے صاحب ماسٹر خیرالدین صاحب ہیں جنھوں نے مبلغ عہ اس مد میں ارسال کیا ہے۔ بابو عزیز دین صاحب مری انڈس مبلغ ایک روپیہ وصول ؛

مُبارک حافظ قاری محمد یٰسین صاحب کو جو آجکل حضرت خلیفۃ المسیح کے مکان پر بوقت عشاء قرآن شریف آٹھ رکعت میں روزانہ سُناتے ہیں اور خوش الحانی اور نہایت صحت کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ گذشتہ پیر کو اللہ تعالےٰ نے دو بچے ایک لڑکا اور ایک لڑکی عطاء کئے جو توام پیدا ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ؛

جنگ بلقانی جنگوں کا خاتمہ ہوا۔ ترک ایڈریانوپل پر قابض ہیں۔ مسقط کی سرحد پر بے امنی ہے۔ عرب اپنے سلطان کے خلاف کھڑے ہو گئے ؛

جنون انگلستان میں ایک شخص راس نامی کو گرجوں کے لوٹنے اور اُن کو آگ لگانے کا جنون پیدا ہوا ہے۔ سوائے گرجوں کے اور کہیں تعرض نہیں کرتا۔ کئی جگہ نقصان پہنچا کر گرفتار ہوا۔ کہتا ہے اگر میں گرفتار نہ ہوتا تو انگلستان کے سب گرجے جلا دیتا ؛

جنازہ جناب حکیم حسام الدین صاحب کے متعلق سیالکوٹ سے وفات کی خبر آئی ہے۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے پُرانے دوست اور خادم تھے اللہ تعالےٰ مغفرت کرے احباب دُعائے مغفرت سے مرحوم کی امداد فرمادیں ؛

رسید زر

۱۷ - جون ۱۹۱۳ء - منگل

۲۶۹۷ - مولوی محمد سعید صاحب ۱۶ فروری ۱۳ء سے ۱۶ - فروری ۱۴ء عہ
۳۱۵۵ - مرزا اسکندر بیگ صاحب یکم مئی ۱۲ء سے یکم مئی ۱۳ء عہ
۱۹۴۷ - مولوی نور محمد صاحب نومبر ۱۲ء سے نومبر ۱۳ء عہ
۲۸۳۱ - کرم الٰہی صاحب ۱۳ - اکتوبر ۱۲ء سے ۱۳ - اکتوبر ۱۳ء عہ
۳۰۶۷ - منشی شیر محمد صاحب ۲۹ نومبر ۱۲ء سے ۲۹ نومبر ۱۳ء عہ
۱۳۵۷ - محمد علی صاحب جولائی ۱۲ء سے جولائی ۱۳ء عہ
عبدالغنی صاحب کھیڑا ملک گوجرات ؏
۲۶۲۰ - عبدالغفور صاحب نومبر ۱۲ء سے نومبر ۱۳ء عہ
۳۰۲۶ - محمد امین صاحب ۱۵ - اگست ۱۲ء سے ۱۵ - اگست ۱۳ء عہ
۳۱۶۶ - غلام حسین صاحب یکم جون ۱۳ء سے یکم جون ۱۵ء ؏
۲۷۹۵ - بابو محمد حسین صاحب جنوری ۱۲ء سے جنوری ۱۳ء ع
۲۶۶۳ - محمد علیم صاحب ۱۰ - جنوری ۱۳ء سے ۱۰ - جنوری ۱۴ء عہ

۱۸ - جون ۱۳ء بدھ وار

۲۹۳۹ - عالم دین صاحب دسمبر ۱۳ء سے دسمبر ۱۴ء للعہ
۲۴۴ - منشی فضل الٰہی صاحب نومبر ۱۲ء سے نومبر ۱۳ء للعہ
۲۷۷۵ - منشی غلام محمد صاحب ۸ - جون ۱۲ء سے ۸ - جون ۱۳ء للعہ
۲۳۹۲ - محمد رفیق صاحب یکم جنوری ۱۳ء سے یکم جنوری ۱۴ء عہ

بیعت کا مدعا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جس مدعا کے لئے بیعت ہے۔ یعنی حقیقی تقوے اختیار کرنا اور سچا مسلمان بننا پہلے ہی سے شرط ہے تو پھر بعد اس کے بیعت کی کیا حاجت ہے بلکہ یاد رکھنا چاہیئے کہ بیعت اس غرض سے ہے کہ تا وہ تقوےٰ کہ جو اوّل حالت میں تکلف اور تصنع سے اختیار کی جاتی ہے۔ دوسرا رنگ پکڑے اور بہ برکت توجہ صادقین و جذبۂ کاملین طبیعت میں داخل ہو جائے اور اس کا جُزو بن جائے۔ اور وہ مشکوٰتی نور دل میں پیدا ہو جاوے کہ جو عبودیت اور ربوبیت کے باہم تعلق شدید سے پیدا ہوتا ہے جسکو متصوفین دوسرے لفظوں میں رُوح قدس بھی کہتے ہیں جس کے پیدا ہونے کے بعد خدائے تعالیٰ کی نافرمانی ایسی بالطبع بُری معلوم ہوتی ہے جیسے وہ خود خدائے تعالیٰ کی نظر میں بُری و مکروہ ہے اور نہ صرف خلق اللہ سے انقطاع میسر آتا ہے۔ بلکہ بجز خالق و مالک حقیقی ہر یک موجود کو کالعدم سمجھکر فنا نظری کا درجہ حاصل ہوتا ہے سو اس نُور کے پیدا ہونے کے لئے ابتدائی اتقاء جس کو طالب صادق اپنے ساتھ لاتا ہے شرط ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی علت غائی بیان کرنے میں فرمایا ہے۔ ھُدًی لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ یہ نہیں فرمایا ھدی للفاسقین یا ھدی للکافرین۔ ابتدائی تقوے جس کے حصول سے متقی کا لفظ انسان پر صادق آسکتا ہے وہ ایک فطرتی حصہ ہے کہ جو سعیدوں کی خلقت میں رکھا گیا ہے۔ اور ربوبیت اولیٰ اس کے مُربی اور وجود بخش ہے۔ جس سے متقی کا پہلا تولد ہے مگر وہ اندرونی نور جو رُوح القدس سے تعبیر کیا گیا ہے وہ عبودیت خالصہ تامہ اور ربوبیت کاملہ مستجمعہ کے پورے جوڑ و اتصال سے بطرز ثم انشأناہ خلقاً آخر کے پیدا ہوتا ہے اور یہ ربوبیت ثانیہ ہے جس سے متقی تولد ثانی پاتا ہے اور ملکوتی مقام پر پہنچتا ہے اور اس کے بعد ربوبیت ثالثہ کا درجہ ہے جو خلق جدید سے موسوم ہے۔ جس سے متقی لاہوتی مقام پر پہنچتا ہے اور تولد ثالث پاتا ہے۔ فتدبر منہ۔

مُسلمان اپنے حکام کے فرمانبردار ہیں

مسجد کانپور کے سبب مسلمانوں میں جو جوش و خروش پھیلا ہے۔ اس کے متعلق بعض احباب لاہور کے دریافت پر حضرت خلیفۃ المسیح نے جو خط انہیں لکھا ہے۔ وہ اخبار پیغام صُلح سے ہم نقل کرتے ہیں تاکہ احمدی احباب کے واسطے موجب راہنمائی ہو۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میرا مذہب یہ ہے کہ جس سلطنت کے ماتحت رہیں۔ اُس کے خلاف نہ کریں اس کے حضور آرام کی درخواستیں کرتے رہیں اگر وہ مان لے تو سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم ہے اگر نہ مانے تو اس کے ملک سے نکل جاویں۔ قرآن مجید نے ارشاد فرمایا ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے صبر کیا۔ قوم کو صبر کا حکم دیا۔ والصبروا ان العاقبۃ للمتقین۔ آخر درخواست کی ہے۔ ارسل معنا بنی اسرائیل ولا تعذبھم۔ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ کر دو۔ اور انکو آپ دُکھ نہ دو۔ حضرت نبی کریم خاتم النبیین صلے اللہ علیہ و آلہ اجمعین نے تیرہ برس مکہ معظمہ میں تکالیف کو برداشت فرمایا۔ سمیہ کو سختی سے قتل کیا گیا۔ زنیرہ کو مار ڈالا۔ یاسر کو نہایت بے رحمی سے قتل کر دیا۔ آخر آپنے پہلے صحابہؓ کو ہجرت کا حکم دیا۔ پھر آخر آپ خود مدینہ طیبہ میں رونق افروز ہوئے اور مکہ سے ہجرت کر گئے۔ یہ ہے میرا مذہب اور اسپر عملدرآمد ہے۔ رہا پیسہ اخبار اور اہل حدیث یا ان کے برادران خورد و بزرگ۔ سو یہ لوگ ابتداء سے اور اس وقت تک ہمارے دشمن رہے ہمارا کیا بگاڑا جواب بگاڑینگے۔ بے ریب کانپور کے حکام با اختیار کی غلطی ہے کہ مندر کو بچایا۔ اور مسجد کو گرا دیا۔ اور آخر گولی چلانے کا حکم دیا۔ عمدہ تدابیر و عاقبت اندیشی سے کام نہ لیا۔ مگر ایسے حکام کے متعلق قرآن مجید کا صاف حکم ہے۔ وکذالک نولی بعض الظالمین بعضا۔ مُسلمان خود مُسلمان ہوں تو انپر ایسے حکام کیوں ہوں۔ یہ ہے میرا ایمان۔ غالباً آپ سمجھ گئے ہیں اسکے خلاف کروگے تو ہم آپ سے بیزار ہیں؛

دستخط۔ حضرت خلیفۃ المسیح۔ ۶ اگست ۱۹۱۳ء

انسانوں کو حیوان نہ بناؤ

عام شہروں میں عموماً اور لاہور میں خصوصاً رسم ہے کہ بڑے انسان کے استقبال کے وقت اس کی گاڑی میں بجائے جانوروں کے انسان کام دیتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ رسم بھی مسلمانوں میں اور رسموں کی طرح مثلاً خوشی کے موقع پر بجائے سجدات شکر ادا کرنے کے دیپ مالا کرنا اپنی ہمسایہ قوم سے آئی ہے۔ ہمارا ہی بڑا انسان۔ خدا کے فضل سے سب سے بڑا۔ اگر آپ نہیں مانتے تو خدا اپنے زور آور حملوں سے منوا دیگا۔ ایکدفعہ لاہور میں تشریف لایا۔ ہمنے بھی اس رسم کی تقلید کرنی چاہی۔ مگر وہ مصلح حقیقی اس چھوٹے سے معاملہ میں بھی اصلاح کرنے سے نہ چوکا۔ چنانچہ اس پیارے کے پیارے الفاظ ابتک یاد ہیں "ہم انسانوں کی اصلاح کیواسطے آتے ہیں نہ کہ انسانوں کو اُلٹا حیوان بنانے کے لئے" اور اس نے اس رسم کو پورا نہ کرنے دیا۔

کچھ ہی عرصے کے بعد لالہ لاجپت رائے صاحب کا بھی اسی طرح استقبال کیا گیا۔ میں نے امتحاناً اس رسم کے نیک و بد جانچنے کے لئے اسکو ایک خط لکھدیا۔ جس کا بد ہونے کا جواب اس نے عملی رنگ میں مجھے راولپنڈی کے اسٹیشن پر دیا۔ کیونکہ حسن اتفاق سے میں اور وہ ایک روز اکٹھے ایک ہی ٹرین میں راولپنڈی گئے۔ جہاں اس کا استقبال ہوا۔ اور اس رسم کے بند کرنے کے واسطے نہایت ہی مصر ہوا۔ اور لوگوں نے نہ مانا۔ اور اس کو زبردستی گاڑی میں اُٹھا کر بٹھا دیا۔ اور اُسکی دُشنی اور گاڑی کو گھسیٹ کر لے گئے۔ اور میں پاس کھڑا دیکھ رہا تھا۔ پھر میں نے اسکو خط لکھا۔ کہ میں سایہ کی طرح تیرے ساتھ تھا وہ بھی متعجب ہوا ہوگا کہ یہ شخص میرا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ مگر خیر پھر اس نے ایسی رسم نہیں ہونے دی یا اس کے بعد اتفاق نہیں ہوا۔ غرضکہ دوسری قوموں نے بھی تسلیم کر لیا کہ یہ رسم بد ہے۔ تو پھر کیوں مسلمان اپنے اسلامی اشعار کو چھوڑ کر خوشی کے موقع پر ایسے تنیع اُمور کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اس سے آگے تو مضمون کا پہلو یہ ہونا چاہیئے تھا کہ مُسلمانوں کی اچھی طرح گوشمالی کی جاتی تاکہ چھوٹے اور بڑے موقع کسی پر بھی اسلامی دائرہ سے قدم باہر نہ رکھیں کیونکہ مسلمانوں میں اب خدا کے فضل سے ایسے بہت موقعہ آنیوالے ہیں مگر میرا یہ کام نہیں لہذا کسی بزرگ کیخدمت میں التماس ہے کہ وہ اس معاملہ پر نہایت اچھی طرح روشنی ڈالینگے تاکہ مسلم پبلک سے ایسی رسوم کا قلع قمع ہو جائے جن کا خدا چاہتا ہے کہ ہر خوشی اور غمی کے وقت میری ہی طرف رُجوع کریں۔ خوشی کے وقت تو خصوصاً اس نے اپنے بندوں سے عبادت چاہی نہ کہ دیپ مالا وغیرہ۔ دیکھو مُسلمانوں کا سب سے بڑا موقعہ خوشی کا عید کا دن ہے۔ تو خداوند کریم نے ..... اس بڑے خوشی کے دن اپنے بندوں سے کیا چاہا۔ "پانچ نمازوں کی بجائے چھ نمازیں ادا کرو"۔ اسطرح تو بات لمبی ہوتی جاتی ہے جو میں نہیں چاہتا میری درخواست تو کسی دوسرے بزرگ کی خدمت بابرکت میں ہے؛

صاحب دین از ملتان

خواجہ صاحب کا خط پیرس سے

از پیرس - ہوٹل دوبون لفنتش -

مورخہ ۲۰ - جولائی ۱۹۱۳ء -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحضور حضرت مخدوم مطاع (خلیفۃ المسیح)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - کل بخیر مذہبی کانگریس ختم ہوئی - خدا کا فضل شامل حال رہا - اللہ اللہ کیا خدا کے سامان ہیں - اور کس طرح اب راستے اسلام کے لئے کھل رہے ہیں پیرس ملک فرانس - وہاں کل مغربی اقوام کا جلسہ - امریکہ جرمن - ہالینڈ - بلجیم - روس - فرانس - انگلینڈ - اسپین کل ممالک مغربیہ سے لوگ جمع - اور لوگ بھی معمولی نہیں - پروفیسر - فضلاء اور پھر فاضل الٰہیات - یعنی ڈاکٹرس آف ڈوینٹی - اور وہاں اسلام پر حضور کا خادم محاسن اسلام بیان کرتا ہے - اس کا نتیجہ کیا ہوگا یا مجھے کہاں تک کامیابی ہوئی یا آیندہ کیا صورت نکلنے والی ہے - ان امور کو الگ رکھ کر مجھے تو سرور آجاتا ہے - جب میں امور بالا پر غور کرتا ہوں - نشہ نشاط میں میں کل جھوم رہا تھا - جب میں نے عین دوران تقریر میں جبکہ ہال قریباً معمور تھا - کہا کہ :-

دنیا کا آیندہ مذہب اسلام ہوگا -

میرا دل ہی اس لذت سے واقف ہے - جو مجھے یہاں آکر نصیب ہوئی - مجھے منتظمین جلسہ نے دوران جلسہ میں ایک ممتاز جگہ دے رکھی تھی - یعنے ڈیس پر علاوہ پریسیڈنٹ اور سکرٹریاں کے جو پانچ چھ علماء متبحر بیٹھے تھے - ان میں مجھے بھی بیٹھایا جاتا تھا - میری رہائش اور خوراک کے اخراجات بھی انتظامی کمیٹی نے دیئے - یعنی میں یہاں مشرقی فنون میں ان کا مہمان تہا - انگلینڈ کا مہمان وہ ہوتا ہے جس کو ہفتہ کے بعد خوراک ورہائش کا بل پیش ہوتا ہے ⁂

اس جلسہ کے لئے میں نے جو لکچر لنڈن میں لکھا تھا وہ یہاں کے موزون حال نہ تہا - ایک تو لمبا تہا اور دوسرے جو اغراض جلسہ یعنے لنڈن میں سمجھے گئے وہ نہ تھے - یہاں بیس منٹ ہر ایک تقریر کنندہ کے لئے مقرر تھے - لیکن مجھ سے انھوں نے رعایت کی - اور تیس منٹ تک میں بولتا رہا اگرچہ لیکچر کو نامکمل چھوڑنا پڑا - مجھے دراصل خود ہی شرم آگئی کہ میں نے آگے ہی ڈیوڑھا وقت لے لیا ہے - ہاں یعنے یہ لیکچر از سر نو یہاں آکر لکھا - خدا کی نصرت اور امداد کا کیا عرض کروں - تین گھنٹے میں یعنے عمدہ زبان میں لیکچر طیار کرلیا ⁂

مجھے اس بات کی خوشی نہیں کہ علمائے مغرب کے ایک مجمع کثیر کے سامنے میں نے اسلام کو پیش کیا اور سامعین پر نیک اثر ہوا - نہیں یہاں تو آکر میری آنکھ ہی کھل گئی - یہ تو خدا نے خاصی عمدہ سڑک کھولدی - اور بالکل نئے اسباب پیدا کردیئے - اور مغرب سے آفتاب طلوع ہونے کا وقت قریب ہوگیا - میں عنقریب احمدی اور غیر احمدی مسلمانوں کے آگے ایک سامنے اپیل کرنے والا ہوں - جس میں مفصل حالات عرض کرونگا - لیکن اس لئے کہ حضور کے لئے یہ واقعات نہایت ہی راحت کا موجب ہوں گے - میں اس ساری تحریک کا خلاصہ یہاں عرض کردیتا ہوں - یہ عام مذہبی کانگریس نہ تہی - جیسے میں نے سمجھا تہا - بلکہ یہ عیسائی فرقہ جات کی کانگریس تہی - جو اپنے آپ کو لبرل کرسچن بتلاتے ہیں ⁂

یہ لوگ چرچ کی قیود سے آزاد ہوچکے ہیں اور موجودہ مذہب کی شکل سے غیر مطمئن - ایام جلسہ میں بحث اس پر ہوتی رہی کہ آیا عیسائیت سے مراد وہ مذہب ہے جو پولوس نے اور کلیسیا نے تعلیم کی یا کچھ اور - ان فضلاء کے نزدیک مذہب آیندہ وہ ہونا چاہیئے - جو انسان کے اعمال اخلاق پر گہرا اثر ڈال کر حقیقی ربانی زندگی پیدا کردے - الوہیت مسیح اور کفارہ کے یہ قائل مجھے نظر نہیں آتے بلکہ ان میں زیادہ عنصر یونیٹیرین کا ہے - اور وہی لوگ اس تحریک کے روح رواں ہیں - اخلاق کے کیا اوس یعنے بنیاد ہونی چاہیئے - اس میں انھوں نے قریب قریب وہی کہا - جو حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ اعظم مذاہب میں کیا - پولوس سے نرم الفاظ میں بیزاری ظاہر کیگئی - اور مسیح کے اصول اخلاق غیر مکتفی سمجھے گئے - اور اس میں نئے اصول کا شامل کرنا ضروری سمجھا گیا - جناب مسیح ان کا پیغمبر اور ہادی اس طرح سمجھا گیا کہ اونہوں نے مناسب حال چند قواعد دیئے - اور اخلاقی مذہب کی بنیاد رکھ دی - جو تکمیل کا محتاج ہے - اور اگر نئی صداقتیں اور نئے اصول اخلاق کے کس سے مہیا ہوں یا پیدا ہوں تو وہ لئے جاویں - اسکے ضمن میں یہ بہی بحث ہوئی کہ دیگر مذاہب سے کیا تعلق ہونا چاہیئے -

سبحان اللہ - کیا وقت عیسائیت پر آگیا - صاف الفاظ میں نہیں بلکہ اقرار کیا گیا کہ دیگر مذاہب میں صداقتیں ہیں اور ہم کو ٹھنڈے دل سے کل مذاہب کا مطالعہ کرکے عمدہ اصول اون سے لینے چاہئیں - اور یہ بیان کیا گیا کہ مسیح سے ایسی ان کو اجازت ہے یہ اشارہ اس قول کی طرف تہا - جہاں مسیح روح حق کے آنے پر تکمیل دین کی پیشگوئی کرتا ہے - اسلئے کانگریس کے نزدیک یہ ضروری سمجھا گیا کہ دیگر مذاہب کی بیخ کنی چھوڑ دیجاوے بلکہ ان کو اپنی حالت پر رکھا جاوے اور انکو موقعہ دیا جاوے کہ وہ پھولیں اور پھلیں - اور ان کے محاسن اگر کوئی ہوں تو لے لئے جاویں - اس ضمن میں مشنری کاروبار کو ناپسندیدہ نگاہ سے دیکھا گیا - بلکہ یہ خیال کیا گیا کہ یہ کام چھوڑ دینا چاہیئے - اور کسی مذہب کو مٹانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے - کھلے لفظوں میں نہیں گول مول طریق پر کہا گیا - کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں خیر یہ کام حضور کے خادم کا تھا - جب بکل امۃ رسول یا الا خلا فیھا نذیر پر میں نے بحث کی - تو لوگوں کی آنکھیں کھل گئیں اور ہال چیئرز سے گونج اٹھا حضور والا اب آپ غور فرمادیں جب اس امر پر خوشی کا اظہار ہو رہا ہے کہ کل مذاہب خدا کی طرف سے ہیں تو پھر یہ لوگ کہاں سے کہاں پہونچ گئے - اب اگر کل عیسائی اقوام کا یہ عقیدہ ہو جاوے تو مشنری تحریک آج بند ہو جاوے گی ⁂

اسلام کی حمایت میں ایک پروفیسر نے جو جینوا یونیورسٹی میں عبرانی کا پروفیسر تہا تقریر کی - اور ان روزمرہ کے اعتراض کا جو اسلام پر ہوتے ہیں - ازالہ کیا ہاں اسپر زور دیا گیا کہ موجودہ مذہب نے جو کلیسا نے تحریر کیا ہوا ہے - لالچ - حرص - خونخواری اور ظلم پیدا کیا اور دنیا میں کشت وخون کرائے اور حقیقی روحانی زندگی تباہ کردی - سب کا خاتمہ ہونا چاہیئے ⁂

اب جو امر نہایت ہی خوش کن ہے وہ یہ ہے کہ یہ لوگ کون ہیں - یہ کل کے کل پادری اور مختلف یونیورسٹیوں کے پروفیسر - جن کی ساری عمر تحقیق مذہب میں اپنی طرز پر گذری - ان میں سے بعض تو اپنے عہدہ اور روزگار سے شروع میں خارج کئے گئے - اور پھر زیادہ اطمینان دہ

امر یہ کہ انمیں سے تین سفید ریش یعنی معمر - سالخوردہ -

مینے عرض کی کہ یہ گول مول لفظ کیوں استعمال کرتے ہیے - انمیں سے اکثر کلیسیا کے ملازم - اور اگر ظاہر کچھ کریں تو دوسرے دن ملازمت سے برطرف - سیکے لکچر سے دو لکچر پہلے ایک پروفیسر نے جس کا نام پروفیسر کانزیٹر ہے اور جو اکسفورڈ کا ہے - نصف گھنٹے میں کہکر کہا کہ سب مذاہب میں وہ صداقت ہے - جو عیسویت میں ہے اور وہ مذاہب غلط نہیں لیکن یہ اسکا بیان نہایت ہی محفوظ الفاظ میں تھا *

بعد میں مجھے ایک کھانے پر جو یہاں کی ایک لیڈی نے خاص آدمیوں کو دیا تہا اور مجھے بھی مدعو کیا تہا کہا کہ اس میری تقریر سے نہایت خوش ہوئی - اس کو اسلامک ریویو جاتا ہے - اس نے کہا کہ جولائی نمبر میں جو تمنے کسی صوفی کے خیالات لکھے ہیں وہ میرے دل کو بہت پسند ہیں - یہ صوفیانہ خیالات در اصل حضرت علی رض کی تصنیف سے اخذ کردہ تھے - راقم صوفی مینے لکھدیا تہا - انکو لفظ صوفی آجکل یہاں بہت پسند ہے *

الغرض خلاصہ اس کانگریس کا یہ ہے کہ آیندہ کا مذہب کوئی اور تجویز ہونا چاہیئے - جس کا اثر انسان کی عملی زندگی پر ہو - جو محض ایمان پر محدود ہو - اخلاق کے اصول اور اُسکی تلاش کئے جاوین کل مذاہب کا مطالعہ دوستانہ اور محبت کی نگاہ سے کیا جاوے *

موجودہ یوروپین زندگی سے نفرت ظاہر کی جائے مشنری تحریک کم ہو - مطالعہ مذاہب سے جہاں کہیں عمدہ اصول دستیاب ہوں وہ لبطور اپنے مذہب کے لے لئے جاوین - مذہب ایسا ہونا چاہیئے - جو روحانیت کو عملی روزانہ زندگی سے الگ نہ کرے - کیا خدا کا احسان ہے کہ ان بزرگ علماء میں سے ایک ان کے سابق پریسیڈنٹ نے کہا کہ دنیا کا آیندہ مذہب یہ ہوگا -

"خدا اور اس کی مخلوق سے محبت -"

مینے دوران تقریر میں کہا کہ یہ فقرہ درست نہیں ادب کے خلاف ہے - دنیا کا آیندہ مذہب کیا ہوگا -

"خدا کی اطاعت اور مخلوق خدا سے شفقت -"

اور میں نے کہا کہ اسلام کی تعریف ہمارے نبی کریم صلعم نے یہ کی ہے - میں نے کہا تمہارے دلوں نے اب خود فیصلہ کرلیا - کہ دنیا کا مذہب وہ ہوگا جو بالفاظ نبی کریم صلعم اسلام کا مفہوم ہے - رہا جس مذہب کو اصطلاحاً اسلام کہتے ہیں وہ مذہب ایسا ہے یا نہیں یہ امر محتاج مطالعہ ہے یہ تحریک گذشتہ چھ سال سے ہے یہ کہنا کہ کل عیسائی ناکہ اس کے ممد ہیں - درست نہیں بلکہ اس تحریک کے وہ دشمن ہوں گے - لیکن یہ تحریک ان زبردست ہاتھوں میں ہے جو یوروپین اقوام کے علماء کا سرتاج اور گل سرسید ہے اب اگر یہ رُوح جو اس وقت بیج کی طرح بڑہی اور پہلی اور پھولی - تو کس قدر اسلام کے پھیلنے کے دن قریب آ گئے *

وہ موجودہ مذہب سے غیر مطمئن اور نئے مذہب کی تلاش میں ہیں - لہذا اب وقت ہے کہ اسلام پیش کیا جاوے آپ یہ سُنکر حیران ہونگے - کہ جو جو اُصول اور ضروریات انھوں نے آیندہ مذہب کی قائم کیں ہم انمیں ترمیم نکرینگے بلکہ صرف قرآن شریف کی آیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال پیش کرینگے - اور کہیں گے کہ تمہارے مطالبات پورے ہوتے ہیں یا نہیں *

مینے یہاں رہ کران تمام بزرگوں سے (میرا دل اس کی عزت سے اس وقت معمور ہے) تعارف پیدا کیا - انھوں نے خوشی سے رسالہ کو قبول کیا *

میں گویا سمجھتا ہوں کہ مجھے دراصل وہ قوم مل گئی - جن میں اسلامک ریویو کی اشاعت ہونی چاہیئے اسوقت اس تحریک کے ممد ۱۲۰ سو سائٹیاں ہیں اور سو متبحر فاضل پادری اور پروفیسر *

مینے کوشش کی ہے اور مجھے اُمید ہے کہ کامیاب ہوجاؤنگا - کہ اس کانگریس کے کل ممبران کے نام حاصل کروں اور پھر انکو رسالہ جاری کردوں - خدا کا احسان اکثر پروفیسروں سے گفتگو ریخ کے طور پر ہوتی رہی *

مذہب میں ان کا علم کیا تہا انکے چہرہ کے آثار کہتے تہو کہ وہ میرے سامنے جھک جاتے تھے وہ میرے پاس گھنٹوں بیٹھتے اور خوش ہوکر رُوحانی معارف سُنتے واہ رے میرزا یہ تیرا معجزہ ہے -

جرمن کے ایک پروفیسر سے بڑی مزیدار گفتگو ہوئی مجھے کہنے لگا کہ ہندو لوگ بت پرستی کی نئی نئی تحویلیں کرتے ہیں اور اس کے جواز میں بالکل نیا رنگ اختیار کررہے ہیں - میں نے جواب کہا کہ یہ تو عین فطرت انسانی ہے - جب انسان کے معلومات وسیع ہوتے ہیں تو اس کو اپنے سابق غلط عقاید میں نقص نظر آتے ہیں لیکن انکی محبت اور قدیمی تعلق اس کو ان سے جُدا نہیں ہونے دیتا - پہر ایک جد وجہد عرفان اور قدیمی تعلّق میں پیدا ہوجاتی ہے - اور دل کے کہ درطفل تسلّی کے طور پر پھر ایک بین بین راستہ اختیار کرلیتے ہیں - پُرانی شراب سے تو متنفر ہوتے ہیں - لیکن اس کو نئی بوتلوں میں ڈالکر اندرونی ملامت سے نجات پاتے ہیں - اُس نے کہا کہ یہ بالکل درست ہے - اور پھر وہ کھل کھلا کر ہنس پڑا - جب میں نے کہا کہ یہ کانگریس تمہاری گذشتہ چار دن سے کیا کر رہی ہے - پُرانی شراب کو نئی بوتلوں میں بھر رہی ہے - بہرحال یہ امر طبعی ہے یہ درمیانی زمانہ ہے - اور مفید نتائج پیدا کریگا - ان پروفیسروں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ اسلامک ریویو کو اپنے اپنے سرکلوں میں پھیلائینگے -

مجھے یہاں آکر یہ بھی سمجھ آئی ہے کہ آیندہ اسلام کو کس طرح پیش کیا جاوے اور کن اصولوں کو سامنے رکھ کر قرآن مجید انکو سُنایا جاوے - کیا خدائے پاک نے سچ کہا -

ادع الی سبیل ربک بالحکمة

میں آیندہ ایک مفصل تجویز لکھ کر حضور کی خدمت میں چھاپکر بھیجدونگا *

کمال الدین -

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ ؕ

"افواج آبی کا بگلچی اور مَیں"

گانے ترانے حمد کے بینڈ کُنے آج رات
تیرا ہزار شکر ہے مولیٰ تو پاک ذات
کچھ بھی نہیں تھا - میں تو مجھے مست کردیا
پھر اپنی یاد پاک میں یوں مست کر دیا
تیرے ترانے گاؤنگا تیرا ہی کھاؤنگا
انعام تیرے شکر سے وہ چند پاؤنگا
سُن کر یہ چوٹ لگ گئی دل پر کہ آہ میں
غافل ہوں کیسا کرتا ہوں کتنے گناہ میں

مجھ پر بھی ایک بارش ابر کرم ہوئی
نازل خدا کی وحی یہاں دمبدم ہوئی
مُردہ تھا میں تو فضل سے زندہ مجھے کیا
جو کچھ کہ چاہیئے تھا مجھے وہ بھی دیدیا
گاڑھے کا کپڑا فیض سے ململ بنادیا
میرے مسیح نے مجھے اکمل بنادیا

لازم ہے مجھ پہ حمد و ستائش کروں مدام
جیسا کہ اس جہاں میں رہا مسلک کرام

فہرست اسمائے اصحاب درس قرآن رمضان

درس قرآن شریف جو حضرت خلیفۃ المسیح روزانہ ایک پارہ ماہ رمضان میں دیتے ہیں اس میں شامل ہونیوالے احباب کے نام ہم اخبار میں درج کرتے ہیں - کیونکہ اس مبارک ماہ میں خدائے تعالیٰ کے خاص فضل سے اُنھوں نے حصہ لیا ہے ؏

(۱) وہ اساتذہ جو باوجود مدارس میں رخصتوں کے اپنے وطن یا کہیں باہر نہیں گئے بلکہ درس قرآن کے واسطے قادیان میں ہی مقیم رہے ؏

حضرت مولوی صدرالدین ہیڈ ماسٹر مدرسہ - مولوی سید سرور شاہ - مولوی فاضل محمد اسمٰعیل - مولوی فاضل میر محمد اسحٰق - مرزا برکت علی - قاری محمد یٰسین - صوفی غلام محمد ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب ٹیوٹر - مولوی غلام نبی - ماموں خاں - نور الٰہی - مظہر قیوم - شیخ عبد الرحیم - منشی سکندر علی - منشی غلام محمد - قاضی عبد اللہ - مولوی فاضل محمد جی

(۲) طلبائے مدرسہ جو رخصتوں میں باہر نہیں گئے ؏

محمد جان - عبد الکریم - ثناء اللہ - ہدایت اسلام - منظر حق - محمد اسماعیل - بسم اللہ - عطا محمد عبد القادر - برکت علی - حشمت اللہ - عبد الحمید - سید محمد عبد اللہ - عبد الحی - عنایت اللہ عبد الرحمٰن جٹ - محمد اسحٰق - محمد منظور صادق - عبد السلام صادق - حن پیر - ضمیر حسین شیخ عبد الرحمٰن نومسلم - نیاز احمد - شاہزادہ - رحمت اللہ - محمد عبد اللہ خاں - عبد الجلیل محمد امین - محمد صادق سیالکوٹی - صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب - دین محمد - سراج الحق

(۳) وہ مہمان جو درس سننے کی خاطر باہر سے آئے ہیں ؏

بابو فضل الرحمٰن امرتسر - نعمت اللہ گوہر - ماسٹر عبد الحق لاہور - ماسٹر غلام محمد ہیڈ ماسٹر میانوالی - منشی محمد زمان خان میانوالی - ڈاکٹر سید محمد حسین - مولوی محمد فاضل فیروزپور - میاں فتح محمد - رحمت علی بھیروچی - علی محمد وجوان - بابو محمد صادق گوجراتی - مولوی محمد تیکے دیبگراں - نظام الدین - محمد گل افغان - نور الدین - مولوی نیک محمد - محمد الدین دیوان شاہ - عبد العزیز - برکت علی - جان محمد - عبد الغفور - شیخ عبد الرشید میرٹھ - منشی حامد حسین خاں - داروغہ عبد الحمید - مخدوم محمد صدیق بھیرہ - بابو فخر الدین میانی عزیز فیروز بخت - لودیانہ - مولوی غوث محمد واسو - کریم بخش نابھہ - منشی قدرت اللہ سنور احمد الدین مونگ - فضل الدین شکرگڈھ - مراد بخش جہانسی - حسن موسےٰ خاں آسٹریلیا منشی عمر دین جنڈیالہ - محمد عیسےٰ بھاگلپور - احمد - چودہری غلام نبی - لعل شاہ برق پشاور - چودہری ضیاء الدین ؏ عبد اللہ پروفیسر عرف جہانگیر ؏

(۴) ملازمین دفاتر وغیرہ در قادیان ؏

محمد نبی - الیاس پٹھان - منشی غلام نبی - ماسٹر فقیر اللہ - ڈاکٹر عبد المجید خاں - اللہ دتا - بابا محمد حسن پیر منظر حق - محمد بٹ کشمیری - عبد اللہ جان - صوفی محمد یعقوب - عبد اللہ موچی - مولوی غلام نبی - ماسٹر علی محمد - بھائی محمود کمپونڈر - مولوی شیر علی - محمد علی اشرف - منشی محمد اشرف

میاں بشیر احمدؐ لاہوری - منشی نبی بخش - منشی برکت علی محمد نصیب - منشی عبد الرحیم - مفتی محمدؐ صادق - منشی نور محمدؐ ماسٹر عبد الرؤف - خلیفہ رشید الدین - محمد جمیل کلرک - میاں نجم الدین لنگر خانہ - شادیخان - غلام قادر چپڑاسی قاضی اکمل - حافظ حامد علی - حکیم محمد عمر - عبد المجید کلرک - منشی عبد العزیز - منشی امیر محمدؐ - مستری عبد الرحمان - شیخ فضل الٰہی ڈاکٹر عبد اللہ -

(۵) مہاجرین وساکنان قادیان ؛

حضرت صاحبزادہ محمود احمد صاحب - فقیر محمدؐ جان - حافظ احمد اللہ محمدؐ دین گمہار - محمد عارف - وزیر خان - خان میر تاجر - چودہری حاکم علی - مرزا غلام اللہ - محمد حسن مستری - شیخ غلام احمدؐ عبد اللہ تاجر - شیخ عبد اللہ بسکٹ فروش - احمدؐ خاں احمدؐ نور خان - غلام رسول افغان - مولوی عبد الستار خاں صدر الدین گمہار - فخر الدین - نیک محمدؐ افغان - عبد الاحد افغان ابراہیم مالاباری - منشی مہر محمدؐ - عبد اللہ حجام - احمدؐ دین درزی - مولوی غلام محمدؐ کشمیری - میاں عبد الرحمان - امام الدین مددخان تاجر - تیر محمدؐ - نور الدین - مولوی فاضل عرب عبد المحی - مرزا عبد الغنی - عبد السبحان - محمدؐ یوسف نور - شیخ یعقوب علی الحکم - عطاء الرحمان - حافظ ابراہیم مرزا نواب الدین - مستری دین محمدؐ - مستری محی الدین - عبد اللہ جلد ساز - محمد یٰسین تاجر - سید عزیز الرحمان - امام الدین عبد اللہ ڈنگوی - مرزا عزیز احمد - ایم - اے - میر ناصر نواب صاحب ؛

یہ فہرست مولوی عبد الرحمان صاحب طالب علم مدرسہ احمدیہ کی مدد سے طیار ہوئی ہے کوئی نام رہگیا ہو تو وہ اسگلے اخبار میں درج ہو سکتا ہے ؛

دُعا مدد برادرم حکیم محمدؐ سعید صاحب بھاگلپور سے اپنی علیل بی بی کے واسطے احباب سے درخواست دُعا وشفا کرتے ہیں ؛

درخواست جنازہ اہلیہ برادر علی احمدؐ صاحب ایم - اے الہ آباد

(۲) مریم بی بی دختر رحمت اللہ صاحب تسانہ گربگہ کلان

(۳) بابو عبد اللہ صاحب کومری اپنے برادر مرحوم کے واسطے درخواست جنازہ کرتے ہیں ؛

عمر بن عبد العزیز امام عادل فقیہ کامل امیر المومنین عمر بن عبد العزیز عمر ثانی کی مفصل سوانح عمری جس میں حضرت موصوف کی قومی - ملکی - اخلاقی مالی - مذہبی اصلاحات - علمی معلومات - اجتہادی مسائل اخلاق وعادات عدل وانصاف کا مفصل ذکر ہے - حضرۃ خلیفۃ المسیح فرمایا کرتے ہیں کہ آجکل مسلمان اپنی اسلامی تاریخ سے ناواقف ہیں اس سے بھی ان کے اخلاق میں کمی ہے یہ کتاب اس کے مؤلف مولوی شیخ منظر الحق صاحب نے بڑی تحقیقات سے لکھی ہے -

ملنے کا پتہ :- شیخ محمد فیض اللہ صاحب سکرٹری انجمن اصلاح مئو ائمہ ضلع الہ آباد - قیمت فی نسخہ عہ ؛

بزم فرید راحۃ القلوب کا اُردو ترجمہ - اور خوب ترجمہ جس میں اصل کی چاشنی موجود ہے ترجمہ کہنے والے مُلاں محمد الواحدی صاحب اڈیٹر رسالہ نظام المشائخ ہیں - اس کتاب میں حضرت بابا فرید الدین صاحب گنج شکر قدس اللہ سرہٗ کے اعمال واقوال کا مجموعہ ہے - جو حضرت خواجہ نظام الدین صاحب دہلوی نے ترتیب دیا تہا - کیا خوب کتاب ہے - پڑھنے سے دل پر رقت طاری ہوتی ہے نیکیوں کی قوت بڑہتی ہے - علوم حقہ حاصل ہوتے ہیں قیمت بذریعہ وی پی - ار فی نسخہ -

ملنے کا پتہ :- درویش پریس دہلی ؛

مکاشفات مع تعبیر نامہ خواب - حضرت مسیح موعودؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رویاء و کشوف کو بابو ابو الفضل محمد منظور الٰہی صاحب نے ایک کتاب کی صورت میں جمع کر کے شائع کیا ہے - قیمت صرف ۱۲ فی نسخہ ہے - اس سلسلہ میں یہ بابو صاحب کی دوسری تصنیف ہے - پہلی البشریٰ شائع ہو چکی ہے - اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کو کیا کیا نیک کاموں کی توفیق عطاء کرتا ہے اللّٰہم زد فزد - یہ کتاب قادیان میں دفتر تشحیذ الاذہان سے ملسکتی ہے ہر احمدی کو چاہیئے کہ اس کا ایک ایک نسخہ کم از کم خریدے اور پڑہے - خدا تعالےٰ کے تازہ نشانات کا یہ ایک ذخیرہ ہے - جو ایمان کو تازگی اور ترقی عطاء کرتا ہے اس کے پڑھنے سے حضرت جری اللہ کے مبارک ایام کا نقشہ آنکھوں کے آگے پھر جاتا ہے - اللہ تعالےٰ بابو صاحب کو اور اُن کی اولاد کو حسنات دارین عطاء فرمادے ؛

آمین ثُمَّ آمین

لنڈن کی اخلاقی حالت اخبار صلح جنگ (؟) لکہتا ہے کہ شہر لنڈن میں سالانہ چالیس ہزار آدمی آتشک و سوزاک کا شکار ہوتے ہیں - ہماری رائے میں اس خرابی کے اصلی سبب عورتوں کا بے پردہ پہرنا - جائز کثرت ازدواج کا منع ہونا اور مذہب عیسویت کے اخلاق پر نیک اثر نہ ڈال سکتا ہے ؛

یہودی کلب سُنا گیا ہے کہ دہلی میں یہودیوں نے ایک کلب بنائی ہے جس میں ناظرین کے واسطے ہر ایک قسم کی دل لگی کا سامان رکھا ہوا ہے - مثلاً ناول کتب کھیل وغیرہ - اس کی مینجر ایک یہودی لیڈی نوشابہ خانم ہے جس نے کلب کو تیس ہزار روپے دیا ہے ؛

اختلاف اراکین ندوہ میں باہمی جھگڑے کہڑے ہو گئے ہیں - ایکدوسرے کے خلاف لمبے لمبے آرٹیکل اخباروں میں لکھے جاتے ہیں یہ آجکل کے مسلمانوں کی مشترک قسمت ہے - اللہ خیر کرے ؛

سائنس بے اعتبار ایم ڈو کلا ایک مشہور سائنس دان ہوئے ہیں - اور ان کا ایک مقولہ بھی مشہور ہے - کہ "سائنس دانوں کو اپنی کسی موجودہ تحقیقات پر یقین نہیں ہوتا - اسواسطے سائنس دن بدن ترقی کر رہا ہے" ترقی کر رہا ہے یا خیالات تغیر پا رہے ہیں - یہ مسئلہ تو جدا ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ سائنس کی تھیوریاں اس قابل نہیں کہ ان کی بنا پر کسی مذہبی صداقت کو پرکھا جاسکے - حال میں پروفیسر جولے ویگ نے مسائل سائنس کے روزانہ تغیرات پر ایک کتاب لکھی ہے اور اس میں اس امر پر بھی بحث کی ہے کہ آیا مادہ فی الواقعہ کوئی شے ہے یا صرف یہ ایک خیالی نام ہی ہے ؛

مصالح العرب - جن احباب نے مصالح العرب کے واسطے صرف دو روپے عطاء فرمائے ہیں - ان کا پرچہ عرب میں ہی جائے گا - لیکن جو صاحب چاہیں وہ بجائے عرب کے اپنے نام بھی منگوا سکتے ہیں - اور جن احباب نے دو روپے سے زائد عطا فرمائے ہیں - انکو ایک پرچہ جائے گا - اور باقی پرچے عرب میں جائینگے ؛

مینجر بدر - قادیان ضلع گورداسپور

اہل اسلام کے لئے نادر موقعہ ۱۲/۴

سوانح عمری

حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم بانیٔ اسلام - مرتبہ شرد ھے پرکاش دیوجی - پرچارک براھمو دھرم

مرزا غلام احمدؐ صاحب قادیانی کی رائے

اس پُر آشوب زمانہ میں کہ ہر ایک فرقہ خواہ آریہ ہیں خواہ پادری صاحبان دیدہ و دانستہ کئی طور پر افترا کرکے ہمارے سیدو مولا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی توہین کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہیں ایسی دشمن آریہ قوم میں سے ایسا منصف مزاج ہونا جو برہمو مذہب رکھتے ہو - نہایت عجیب بات ہے مؤلف کتاب نے اپنی دیانتداری اور انصاف پسندی اور حقگوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھایا ہے - میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ اس کتاب کا ایک نسخہ خرید لیں - قیمت بھی کم رکھی گئی ہے - یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی ہے کہ اب چوتھی بار چار ہزار جلد چھاپی گئی ہے - لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ ہے - اور قیمت صرف ۵ آنہ ہے

ملنے کا پتہ :- براھمو پرچارک کالج لاہور

رفاہ عوام وخواص ۱۳/۲۴

خدا کی دی ہوئی نعمتوں میں سے آنکھیں بڑی نعمت ہیں انسان ان کے بغیر زندگی کے سارے لطف اور عالم کے دلکش کن نظارے سے بے نصیب اور محروم ہو جاتا ہے - اکثر آنکھوں کے مریض ابتدا میں کسی خفیف مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں - تو پھر خارش چشم - ڈھلکہ - گھمگھے نزلہ وغیرہ شکایات کا شکار ہو جاتے ہیں حتی کہ آخرکو اکثر نور چشم اور نگاہ کی راحت سے محروم ہو کر اندھے بنجاتے ہیں - ہمنے یہ سرمہ حافظ البصر تجربہ شدہ حضرت خلیفۃ المسیح جن کی حذاقت کا ایک جہاں مداح و ثناخواں ہے بڑی لاگت اور محنت سے طیار کیا ہے اور اعلے اجزاء اس کا موتی اور قیمتی اجزا ہیں - آنکھوں کی اکثر امراض کو چند دن کے استعمال سے اکھیڑ دیتا ہے کتب بینی اور اصحاب دفاتر کے واسطے انشاء اللہ تعالے بڑا مددگار ہے حفظ ماتقدم کے طور پر ہمارا یہ سرمہ استعمال کیا جاوے تو آنکھ بچی تمام بیماریوں سے بفضلہ تعالیٰ انسان محفوظ رہ سکتا ہے ہمنے اس سرمہ کے بنانے میں خاص اہتمام کیا ہے اور پھر یہ قیمت بھی بلحاظ لاگت وغیرہ بہت کم رکھی ہے تاکہ عوام اس سے بہت فائدہ اٹھاویں اور اس کے نفع کو عام اور اثر کو عالمگیر بنا دیا جاوے - قیمت ایک تولہ ۸/ عہ

المشتہر - حکیم غلام محی الدین از قادیان ضلع گورداسپور

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سُرمہ ۱۲/۲

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سُرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے - اس اثناء میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے اس سرمہ کے متعلق حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا ہے کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سرمہ دھند جالا پڑدال اور سبل - سُرخی اور ابتدائی موتیا بند وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے - قیمت سرمہ اول فی تولہ ۱ع قسم دوم عہ قسم سوم عہ - اصلی ممیرا جس کی قیمت عنہ فی تولہ ہے - ترکیب استعمال - ممیرا پتھر پر گھسکر یا سُرمے کی طرح باریک کرکے آنکھوں میں ڈالا جائے یہ سرمہ جن کی آنکھیں گرمی میں دکھتی ہوں - ان کے لئے بہت مفید ہے ٭

سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت درج ذیل ہے مقوی جمیع اعضاء - نافع صرع - مشتہی طعام - قاطع بلغم و ریاح - دق - تشنج خیت - وقاتل کرم شکم - منفعت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی - یبوست درد مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے - بقدر دانہ نخود شیر گاؤ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں قسم اول کی قیمت عہ فی تولہ - قسم دوم ۸ر فی تولہ ٭

المشتہر احمد نور - کابلی مہاجر قادیان ضلع گورداسپور

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

ادویہ مجربہ مطب حضرت خلیفۃ المسیح بقیمت ارزان

سُرمہ مروارید - پڑواکسائڈ دالہ - مقوی بصر - مفید ککرے غشا - نزول الماء - قیمت فی تولہ .. .. .. عار

سُرمہ دافع پھولا - فی ماشہ .. .. .. عہ

سُرمہ مجلی - مفید پڑدال - دھند - سبل - بیاض چشم - آب چشم قیمت فی تولہ .. .. عہ

سُرمہ ممیرا - مفید بصر از ضعف پیری - فی تولہ عہ

سُرمہ براق - مفید سلاق و سرخی پلک .. عہ

حب حافظ الجنین - یعنی اکسیر الجنین اٹھرا کو دور کرتی ہیں عہ

حب مقوی باہ و ممسک چار درجن - قیمت .. عہ

دوائے بواسیر خونی ۲۲ خوراک عہ + دوائے جریان ۲۸ خوراک عہ

دوائے مقوی حافظہ - دافع فالج و رعشہ و ضعف اعصاب چار تولہ عہ

حب مقوی باہ - سریع الاثر دو درجن ۱۲ ار + دوائے قوت باہ مقوی معدہ و جگر ۲۸ خوراک عہ

ق د معرفت بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور

عید کیلئے نظام بوٹ ہوس کا تحفہ

خوشی کی بات ہے کہ اہل اسلام جو تجارت کے بازار میں مائل بہ پستی تھے - وہ اب مولیٰ کریم کے فضل سے رو بترقی ہوتے جاتے ہیں اور جو لکیر کے فقیر تھے وہ بھی آبائی حلقہ کو توڑ کر اب تجارت کے میدان میں طبع آزمائی کیلئے نکلے ہیں اور ہمارے تعلیم یافتہ نوجوان تو ماشاء اللہ نور علی نور ہوئے مگر آجکل جب ہم دیکھتے ہیں - کہ اولڈ ایڈ نیو لائٹ کے محب قومی ترقی کے میدان کی طرف جانے کی کوشش کر رہے ہیں تو ہم بھی کیوں نہ قسمت آزمائی کریں اسی قومی جوش کو مدنظر رکھ کر پچھلے دنوں میاں نظام الدین سعادت الدین پراچہ سوداگران چرم ورئیس لاہور نے انارکلی میں نظام بوٹ ہوس کے نام سے ایک دار التجارت کا افتتاح کیا ہے جس میں اعلے سے اعلے قسم کے فینسی اور ڈیوریبل ولایتی اور امریکن ساخت کے بوٹ اینڈ شوز مردانہ اور زنانہ اور بوٹ بنانے کے لئے ہر قسم کا سامان اور ولایتی چمڑا و پالش بوٹ وغیرہ ہر وقت بغرض فروخت موجود رہتا ہے اُمید ہے کہ یہ جدید دکان اپنی اعلیٰ دیانتداری کی پالیسی سے انشاء اللہ ترقی کے میدان میں مانند بدر چمکیگی ہم اپنی قوم سے بڑے زور سے بصد ادب سفارش کرتے ہیں کہ ایکدفعہ اس متبرک اور خوشی کے موقعہ پر ضرور مال منگوا کر مال کی عمدگی اور ارزانی کا اندازہ کر دیکھئے ٭

مینیجر محمد سعید - پی - سی - ایچ - لاہور

مکمل نوٹ درس قرآن شریف

حضرت خلیفۃ المسیح جو روزانہ درس قرآن شریف کا دیا کرتے ہیں - اُس کے ایک دور کے نوٹ الحمد سے سورہ والناس تک جو بدر کے ساتھ آہستہ آہستہ تین سال میں چھپ کر مکمل ہوئے ہیں - معارف وحقایق کا بڑا بھاری ذخیرہ ہے - قیمت مبلغ پانچ روپے (صہ) فی نسخہ تھوڑے سے نسخے باقی ہیں ٭

مینیجر بدر - قادیان ضلع گورداسپور